إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۶ | ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۶۲

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک اہم ارشاد

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تحریک جدید کی کامیابی کیلئے دعائیں کیجائیں

قادیان ۱۱ نومبر - آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے بنصرہ العزیز نے ایک نہایت اہم خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا - جو مکمل صورت میں تو انشاء اللہ تعالٰے جلد سے جلد احباب کرام تک پہونچا یا جائے گا سردست حضور کی اس تحریک کو ملخصاً درج ذیل کیا جاتا ہے - جو حضور نے آج جماعت احمدیہ کے سامنے پیش فرمائی - اور جس کا تعلق رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی دعاؤں کے ساتھ ہے حضور نے فرمایا:-

اس وقت میں صرف ایک تحریک کرتا ہوں - اور وہ یہ کہ رمضان کا آخری عشرہ آنے والا ہے - اس کو تحریک جدید کے متعلق اپنی سابقہ قربانیوں کے شکریہ اور آئندہ کے لئے مزید طاقت اور قربانیوں کی توفیق کے حصول کے لئے دعائیں مانگنے میں صرف کرو - جن لوگوں کو گزشتہ سالوں میں قربانی کی توفیق ملی ہے - وہ اللہ تعالٰے کے احسانات کا شکریہ ادا کریں - اور آئندہ کے لئے اس سے دعا کریں - اس کے علاوہ ہر دعا کرنے والا ہر اس شخص کے لئے بھی جس نے شوکت دین - اور مضبوطی سلسلہ کے لئے قربانیاں کی ہیں - دعا کرے کہ اللہ تعالٰے اس پر اپنے فضل اور رحمتیں نازل کرے - اور اپنی محبت اور برکات کا اس پر اسی طرح اظہار کرے جس طرح اس نے دین کے لئے محبت کے ساتھ قربانی کی ہے میں نے اس تحریک کے شروع میں ہی بتایا تھا - کہ جو شخص اور کوئی قربانی نہیں کرسکتا - حتیٰ کہ چارپائی سے ہل نہیں سکتا - اور زبان سے بول بھی نہیں سکتا وہ دعا کر کے ہی اس میں حصہ لے سکتا ہے اور تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ یہی ہے -

پس ہر احمدی رمضان کے آخری عشرہ میں خصوصیت کے ساتھ دعائیں کرے - کہ اللہ تعالٰے اس تحریک کے دور ثانی کو پہلے سے بھی زیادہ کامیاب بنائے - بلکہ آخری عشرہ کے انتظار کی بھی ضرورت نہیں - جس وقت کسی کو یہ تحریک پہونچے - اسی وقت سے وہ دعا شروع کر دے - اور خصوصیت کے ساتھ ان لوگوں کے لئے دعائیں کی جائیں جنہوں نے مالی اور وقتی اور اولاد کی قربانیاں کی ہیں - یا دعا کے ذریعہ ہی مدد کی ہے - کہ اللہ تعالٰے ان کے گھروں کو برکت سے بھر دے ان کی قربانیاں دائمی صدقہ کا کام دیں - اللہ تعالٰے ان کی غلطیوں کو معاف کرے - گناہ کی عادت سے بچائے ان کے لئے اپنے عرفان کے چشمے چھوڑ دے - اور انہیں نیک نسلیں عطا کرے -

پس تحریک جدید کے دور ثانی کی کامیابی کے لئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں - کہ اللہ تعالٰے مالی قربانی کرنے والوں کو سچے معیار کے مطابق قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے - اور جو لوگ توفیق ہونے کے باوجود کمزوری دکھا رہے ہیں - ان کے لئے بھی دعا کی جائے - اور جن لوگوں کو توفیق حاصل نہیں - ان کے لئے بھی دعا کی جائے - ایسے لوگ خود بھی دعاؤں میں لگے رہیں - اور رات دن دعائیں کریں - اور اگر ہم سچے دل سے دعاؤں میں لگ جائیں - تو یقیناً کامیاب ہو کر رہیں گے - کیونکہ الٰہی سلسلوں کی بنیاد اللہ تعالٰے کے فضلوں پر ہوتی ہے - اگر آپ لوگ میرے ساتھ ان دعاؤں میں شریک ہوں گے - تو اپنے مقصود کو پالیں گے - اور خدا کے قرب کے اس مقام پر پہونچ جائیں گے - جو دوسری قوموں کو حاصل نہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کے اس ارشاد کے ماتحت تمام جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے - کہ وہ اس پرچہ کے پہونچتے ہی اللہ تعالٰے سے دعائیں کرنی شروع کر دیں - کہ تحریک جدید کا دور ثانی جماعت احمدیہ کے لئے ترقیات عظیمہ کا پیش خیمہ ہو - اور جماعت کے دوستوں کو توفیق عطا ہو - کہ وہ زیادہ سے زیادہ

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطاب جماعت احمدیہ سے

رقم فرمودہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۱) اللہ تعالےٰ نے جس عظیم الشان خدمت کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا ہے۔ وہ دنیا کے پردہ پر بہت کم قوموں کو نصیب ہوُا ہے ؏

(۲) مگر جس قربانی کا اس جماعت سے مطالبہ ہے۔ وُہ بھی بہت کم جماعتوں سے ہوُا ہے۔ اور وہ قربانی صبر ہے یعنی استقلال اور ہمت سے ایک ایسے نتیجہ کا انتظار جو گو یقینی ہے۔ مگر نسبتاً لمبے عرصہ کے بعد ظاہر ہونے والا ہے ؏

(۳) مگر اس امتحان میں ایک قوم ہم سے پہلے کامیاب ہو چکی ہے۔ اور وہ مسیحیوں کی قوم ہے۔ انہیں کامیابی تین سو سال کے بعد ہوئی جس عرصہ میں لاکھوں عیسائی قتل کیا گیا۔ لاکھوں وطن سے بے وطن ہوُا۔ لاکھوں کے مال و اسباب لوٹ لئے گئے۔ صدی کے بعد صدی آئی۔ لیکن اس قوم نے ہمت نہ ہاری۔ آخر تین سو سال بعد فقیری کی گدڑی پھینک کر بادشاہت کا خلعت پہنا۔ اور آناً فاناً سب دنیا پر چھا گئی۔ اسی لمبے انتظار کا نتیجہ تھا۔ کہ وہ اس قدر لمبے عرصہ تک حکومت کرنے کے قابل ہو گئی ؏

(۴) جماعت احمدیہ کے انتظار کا زمانہ تو اس سے بہت کم ہے۔ پھر کیا ہمارا صبر پہلے مسیح کی امت سے زیادہ شاندار نہیں ہونا چاہیئے ؏

(۵) ہمارے مسیح نے جو معجزات دکھائے۔ وہ پہلے مسیح سے بہت زیادہ اور زیادہ اہم ہیں۔ پھر کیا ہمارے ایمان ان سے بہت زیادہ قوی نہیں ہونے چاہئیں۔ اور کیا اسی کے مطابق ہماری قربانیاں بڑھی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں ؏

(۶) مگر اے عزیزو مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس دفعہ یعنی تحریک جدید کے دوسرے دور میں جماعت نے اس طرح قربانی پیش نہیں کی۔ جس طرح کہ اس نے پہلے دور میں پیش کی تھی ؏

(۷) آج تحریک جدید کا کام محض اس وجہ سے رک رہا ہے کہ بعض دوستوں نے اپنے وعدے پورے کرنے میں سستی دکھائی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سستی کمی ایمان کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ محض بھول چوک کی وجہ سے ہے ؏

(۸) پس میں تمام دوستوں کو ان سب کو جنہوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا تھا۔ اور ان سب کو جنکے دل میں خدا تعالےٰ کی محبت کی چنگاری سلگ رہی ہے۔ گو وہ عہدہ دار نہیں کہتا ہوں۔ کہ کمر کس کر کھڑے ہو جائیں۔ اور گھر بہ گھر پھر کر ان دوستوں سے چندے وصول کریں۔ جو وعدہ تو کر چکے ہیں۔ مگر ابھی انہوں نے ادا نہیں کیا ؏

(۹) گذشتہ سالوں کے بقائے ملا کر ستر ہزار کے قریب وعدوں کی وصولی باقی ہے۔ پس یہ کام معمولی نہیں۔ آپ کی رات دن کی تگ و دو کو چاہتا ہے۔ کیونکہ وعدوں کی وصولی کی تاریخ میں دو ماہ سے بھی کم اب باقی ہیں ؏

(۱۰) آپکی یہ محنت رائیگاں نہ ہوگی۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل آپ پر جو وصولی کریں گے نازل ہونگے۔ اور ان پر بھی جو میری آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً اپنے وعدے پورے کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ

(۱۱) دوستوں کو یہ بھی چاہیئے کہ وُہ ساتھ کے ساتھ دعائیں بھی کرتے جائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان پر اپنے خاص فضل فرمائے جو وعدے پورے کرنے والے ہیں۔ اور ان کی سستی کو دور کرے۔ جو شامت اعمال کی وجہ سے ابھی اس نعمت کو حاصل نہیں کر سکے۔ کیونکہ آخر وُہ ہمارے بھائی ہیں۔ اور ان کی سستی ہم پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکی۔ اور اگر خدا تعالےٰ انہیں بخشے۔ تو یہ ہمارے لئے ویسا ہی خوشی کا موجب ہے جیسا کہ اس نے ہمیں بخشا ؏

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمالِ صالحہ ——— اور ——— فیوضِ آسمانی

(۳)

۱۰۔ بڑوں کی تعظیم

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ بڑوں کی تعظیم کی جائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ وُہ شخص ہم میں سے نہیں۔ جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔ اور بڑوں کی بزرگی اور شرافت کا حق نہ پہچانے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ کوئی جوان کسی بوڑھے کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے اکرام نہیں کرتا مگر خدا تعالےٰ اس کے بڑھاپے میں بھی اس کا کوئی نہ کوئی اکرام کرنے والا مقرر کر دیتا ہے۔ اسی تعظیم کے پیش نظر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضہ کو یہ ہدایت دیا کرتے تھے۔ کہ تم میں سے جو بزرگی رکھتے ہیں۔ وُہ میرے قریب بیٹھا کریں۔

۱۱۔ انکسار اور تواضع

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ انسان منکسر المزاج ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے میری طرف وحی نازل کی ہے۔ کہ تم باہم متواضع رہو یہاں تک کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر فخر نہ کرے۔ اور نہ ظلم اور تعدی کرے حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بعض دفعہ مدینہ کی بعض لونڈیاں ہاتھ پکڑ کر جدھر چاہتیں لے جاتیں۔ حضرت عائشہ رضہ سے ایک دفعہ پوچھا گیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے۔ تو انہوں نے فرمایا۔ گھر کے کام کاج میں ہمارا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔

۱۲۔ مہمان نوازی

مہمان کی خاطر تواضع کرنا بھی ایک بڑی نیکی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عمل اس بارہ میں جو کچھ تھا۔ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اس گواہی سے ظاہر ہے۔ کہ تقری الضیف۔ آپ مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے ہیں

۱۳۔ خوش خُلقی

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ انسان خوش خُلق ہو۔ اور کشادہ پیشانی سے لوگوں سے ملے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک دفعہ ایک شخص نے سوال کیا کہ مومنوں میں باعتبار ایمان کون افضل ہے۔ آپ نے فرمایا۔ جو خُلق میں سب سے اچھا ہے۔ ایک دفعہ فرمایا۔ قیامت کے دن تم میں سے مجھ کو سب سے زیادہ پیارے۔ اور مجھ سے بہت زیادہ قریب بیٹھنے والے وہی لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اعلےٰ ہوں گے۔ اسی طرح فرمایا قیامت کے دن مومن کی میزان میں کوئی عمل خوش خلقی سے بڑھ کر نہ ہوگا ایک دفعہ فرمایا۔ مومنوں میں سے کامل تر ایمان اسی کا ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ اور تم میں سے بہتر وُہ ہیں جن کا برتاؤ اپنی بیویوں سے اچھا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ ہر نیکی ایک صدقہ ہے۔ اور انہی نیکیوں میں سے ایک نیکی یہ بھی ہے۔ کہ انسان اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے ملے۔

۱۴۔ حلم

نیکیوں میں سے ایک نیکی حلم اور نرمی ہے رسول کریمؐ فرماتے ہیں۔ جو شخص رفق اور نرمی سے محروم ہے اس کو ہر قسم کی بھلائی سے محروم سمجھو۔ ایک شخص نے ایک دفعہ عرض کیا مجھے کچھ نصیحت کیجئے۔ فرمایا۔ بس تجھے یہی نصیحت کافی ہے۔ کہ تو غصے نہ ہوا کر۔ اس نے دوبارہ عرض کیا۔ کچھ اور۔ آپ نے پھر یہی بات دُہرا دی۔

۱۵۔ حیا

حیا بھی بہت بڑی نیکی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔ اور فرمایا۔ حیا میں خوبی ہی خوبی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ بے حیا انسان نہ دُنیا میں نیک نام ہو سکتا ہے۔ اور نہ دین میں ترقی کر سکتا ہے۔ تمام بدیوں کی ابتدا بے حیائی سے ہی ہوتی ہے۔

۱۶۔ راز کی حفاظت

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ اگر کسی کا کوئی راز معلوم ہو۔ تو اس کا افشا نہ کیا جائے۔ میاں بیوی کے تعلقات چونکہ بالخصوص نازک ہوتے ہیں۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ نہایت بدترین وہ مرد ہے۔ جو عورت کے پاس جائے۔ اور اس کا بھید ظاہر کر دے۔ اور نہایت بدترین وُہ عورت ہے۔ جو مرد کے پاس جائے۔ اور صبح اٹھ کر مرد کی باتیں اپنی سہیلیوں میں بیان کرتی پھرے۔

۱۷۔ وقار

وقار بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح قہقہے مار کر ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کی باچھیں کھل گئی ہوں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ جب نماز کے لئے جاؤ۔ تو دوڑ کر مت جاؤ۔ آہستگی اور وقار سے چلو۔

۱۸۔ آدابِ مساجد

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ مساجد کے آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔ کوئی بدبو دار چیز کھا کر مسجد میں جانا۔ یا وہاں بیٹھ کر دُنیا کی باتیں کرنا۔ اور شور غل سے آسمان سر پر اٹھا لینا بہت ناپسندیدہ امور ہیں۔ اجتماع کے مواقع پر اگر میسر آ سکے۔ تو خوشبو لگا کر جانا چاہیئے

۱۹۔ رستہ کے آداب

رستہ کے آداب کو ملحوظ رکھنا بھی ایک نیکی ہے۔ سلام کا جواب دینا۔ نگاہیں نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیزیں رستہ سے دُور کر دینا۔ دوکانوں پر بیٹھ کر گندے شعر نہ پڑھنا۔ رستہ میں پاخانہ پیشاب نہ کرنا۔ یہ سب امور ایسے ہیں جو گو بظاہر معمولی نظر آتے ہیں۔ مگر ان کے ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے بڑی بڑی قباحتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ رستہ سے تکلیف دہ چیزیں دور کرنا تو اللہ تعالےٰ کو ایسا پسند ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ میں نے ایک شخص کو محض اس وجہ سے جنت میں سیر کرتے دیکھا۔ کہ اس نے ایک درخت کی ایسی شاخ کو کاٹ کر الگ کر دیا تھا۔ جس سے گزرنے والوں کو بڑی تکلیف ہوا کرتی تھی۔

۲۰۔ جانوروں سے نیک سلوک

جانوروں سے نیک سلوک بھی ایک نیکی ہے۔ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم میں محروم کے ایک معنے یہ بھی ہیں۔ کہ جو سوال نہیں کر سکتے یعنی جانور وغیرہ۔ ان کے حقوق کا خیال رکھا جائے اور انہیں تکلیف نہ پہونچائی جائے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے مونہہ پر نشان لگانا منع کیا۔ اور پچھلی ران کے اوپر کے سرے پر نشان لگانے کا حکم دیا۔ جس کا آج کل عام طور پر رواج ہے۔

178

۲۱۔ مسواک

مسواک کرنے کا بھی اسلام نے خاص طور پر حکم دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا۔ تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔ آپ کا اپنا طریق یہ تھا۔ کہ جب بھی سو کر بیدار ہوتے۔ مسواک ضرور کرتے۔ مرض الموت تک میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسواک کرنا نہیں چھوڑا۔

۲۲۔ نماز باجماعت

نماز باجماعت ادا کرنے کی شریعت نے جس قدر تاکید کی ہے۔ وُہ محتاج بیان نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ آدمی اور شرک وکفر کے درمیان صرف نماز چھوڑنے کا ہی فرق ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لوگ عشاء اور فجر کی نماز میں سست ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے۔ ان کے گھروں کو آگ لگا دوں مگر ضروری ہے۔ کہ ہر شخص کو نماز کا ترجمہ آتا ہو۔ اس کے علاوہ خشوع خضوع تو نماز کی جان ہے اگر یہ روح نماز میں نہ ہو تو نماز محض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لودہراں ضلع ملتان کے احمدیوں پر ظلم

قابل توجہ افسران ضلع ملتان

اگست ۱۹۳۸ء کے اواخر میں احرار نے لودہراں میں جلسہ کر کے لوگوں کو احمدیوں کے خلاف سخت اشتعال دلایا۔ جس کا نتیجہ یہ ہؤا کہ احمدیوں کو سخت ایذا پہونچائی جا رہی ہے۔ پیشہ ور لوگوں کو ان کا کام کرنے سے روک دیا گیا ہے ایک حجام نے پوشیدہ طور پر ایک احمدی کی حجامت بنائی۔ تو اسے سخت دھمکایا گیا۔ اور کہا گیا کہ اگر پھر کبھی ایسا کیا۔ تو سخت سزا دی جائے گی۔ احمدی سرکاری ملازموں کے خلاف بالکل جھوٹی رپورٹیں کرائی جاتی ہیں۔ احمدی دوکانداروں کی دوکانوں سے لوگوں کو سودا خریدنے سے روکا جاتا ہے۔

دنیا پور میں ایک احمدی نوجوان مشتاق احمد صاحب ہیں جو دوکان کرتے ہیں انہیں اس قدر تنگ کیا گیا۔ کہ وہ کام کاج چھوڑ کر کوئٹہ چلا گیا۔ مگر خرابی صحت کی وجہ سے واپس آنے پر مجبور ہؤا۔ اس کے خلاف یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اسے ۱۰۹ میں درج کرا دیا جائے۔ دو ہندو خاندانوں میں باہم لڑائی ہوئی۔ تو ایک فریق نے دوسرے کے خلاف ایک مقامی بااثر زمیندار کی مدد سے بعض لوگوں کو ۱۰۹ میں درج کرانے کے لئے درخواست دی۔ اس میں اس زمیندار کے کہنے پر مشتاق احمد صاحب کا نام خواہ مخواہ لکھ دیا گیا۔ مگر سب انسپکٹر صاحب پولیس نے اس شرارت کو بھانپ لیا۔ اور بعض معززین [illegible] نے بھی مشتاق احمد صاحب کی شرافت کی گواہی دی ہمیں امید ہے۔ کہ ذمہ وار افسر پوری دیانتداری اور انصاف پسندی کو کام میں لائینگے جبکہ انہیں اس جگہ ہمارے خلاف مخالفین کے جذبات کا بخوبی علم ہے۔

افسوس ہے کہ اس سلسلہ میں بعض سرکاری ملازمین کے متعلق بھی سنا گیا ہے۔ کہ وہ بدمعاشوں اور شریروں کو احمدیوں کی ایذا رسانی کے لئے انگیخت کرتے رہتے ہیں۔ اور زمینداروں کو بلا بلا کر اشتعال دلاتے ہیں۔ اسی طرح ریاست خیرپور کا ایک پیر بھی بہت فتنہ پھیلا رہا ہے۔ اور موضع دنیا پور میں اپنے مریدوں کو بار بار اور پر زور یہ تلقین کرتا ہے۔ کہ احمدیوں کی شکل تک دیکھنا گناہ ہے۔ ان کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔

ہم ضلع کے ذمہ دار افسران کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ ازراہ انصاف اس صریح ظلم کا انسداد کریں۔ اور امن پسند احمدیوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کا انتظام کریں۔

صاحبزادگان اور قافلہ مجاہدین کی بمبئی میں آمد و روانگی

۷ نومبر ۹ بجے صبح صاحبزادگان - حضرت مولوی شیر علی صاحب و جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے بخیریت بندرگاہ بمبئی پر پہونچے۔ چند احباب نے تختہ جہاز پر استقبال کیا۔ سب بزرگوں کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ باہر آنے پر جملہ دوستوں نے خوش آمدید کہا اور مزید ہار پہنائے۔ بعد ازاں قافلہ احمدیہ دار التبلیغ میں پہنچا۔ شام کی چائے۔ جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی طرف سے پیش کی گئی۔ بعد نماز مغرب پانچوں بزرگوں نے دار التبلیغ میں سب جماعت کے ساتھ کھانا کھایا۔ پھر سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب کی بیمار پرسی کے لئے ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ روانگی سے قبل خاکسار نے جناب ناظر صاحب تبلیغ کے ارشاد کے مطابق انکی طرف سے اس کامیاب واپسی پر قافلہ کے جملہ ممبروں کے گلے میں ہار پہنائے۔ مولانا درد صاحب کے لئے دو ہار پیش کئے گئے۔ دعا کے بعد ۸½ بجے فرنٹیر میل نعرہ تکبیر میں روانہ ہوئی۔

خاکسار ابو العطا جالندھری از بمبئی

سیرت النبیؐ کے جلسے

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امن عالم

کے

موضوع پر مضامین لکھے جائیں

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کی تحریک جسقدر مفید اور بابرکت ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور اس کے خوشکن نتایج کو دیکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہر آنے والے سال کو گزشتہ سال کی نسبت زیادہ اہتمام اور زیادہ کوشش اس جلسہ کو شاندار بنانے میں صرف کریں۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے۔ اس سال جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ۱۱ دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اور اس دن جس موضوع پر خاص طور سے تقریریں کی جائیں گی وہ یہ ہے کہ "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور امن عالم" یہ نہایت شاندار موضوع ہے۔ اور اس کی اہمیت اس وقت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جبکہ یہ دیکھا جائے۔ کہ آجکل ہر طرف بے امنی اور بے اطمینانی کا دور دورہ ہے۔

جماعت احمدیہ کے اہل علم اور اہل قلم اصحاب سے گزارش ہے کہ جہاں وہ اپنی اپنی جماعت کے جلسہ میں اس موضوع پر تقریریں کرنے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ وہاں اس پر مضمون لکھ کر جلد سے جلد "الفضل" کو بھجوائیں۔ تاکہ ان سے ہر مقام کے احمدی فائدہ اٹھا سکیں۔ اور انہیں بھی لیکچر کی تیاری میں مدد مل سکے امید ہے کہ احباب اس طرف جلد توجہ فرمائیں گے۔ کیونکہ وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

عدم تشدد یا یضع الحرب کا زمانہ

میں اپنے ایک سنت ذرہ میں لکھ چکا ہوں۔ کہ یہ زمانہ مسیح موعود (علیہ السلام) کا ہے۔ اور اس کے لئے یضع الحرب مقدر ہے۔ طوعاً یا کرہاً اس پر دنیا والوں کو عمل کرنا پڑیگا اگر سرحدیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو نہیں سنا۔ تو وہ گاندھی جی کی زبان سے اس سے بڑھ کر سن رہے ہیں۔ اور کئی ہزار سرخپوشوں کی نسبت یقین کیا جا رہا ہے کہ وہ اس پر عمل کریں گے۔ چنانچہ گاندھی جی کی ایک تقریر کی ترجمانی اور تشریح کرتے ہوئے سرحدی گاندھی نے کہا عدم تشدد کے معنے ہیں شانتی کے یعنی اگر ایک شخص آپ پر سختی کرتا ہو۔ تو آپ اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کریں۔ تو وہ خود ہی سختی چھوڑ کر نرمی پر آجائیگا۔

کیا اس سے زیادہ مکمل تعلیم حضور نے اس شعر میں نہیں دی ہے

گالیاں سنکر دعا دو پاکے دکھ آرام دو ۔۔۔ کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

افسوس ہے کہ مسلمان قرآن مجید اور خدا کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتے اور اس شخص کی بات کو کَوَحۡیٍ مِنَ السَّمَاءِ سمجھنے کے لئے تیار ہیں جس کی "خوردہ گیری" کا ایک واقعہ آج کے اخبار میں دیکھا ہے۔ کہ ایک پیسہ مٹی میں دبا ہؤا دیکھا تو والنٹیروں کو بلا کر اسے نکلوایا۔ اور پھر سنبھال لیا۔ اور خود مسلمانوں کی یہ کیفیت ہے۔ کہ اس رسے کی تو قدر نہیں کرتے۔ جو خداوند آسمان کی طرف سے انہیں اس طوفان سے نجات دینے کے لئے اور اوپر کھینچنے کے لئے پھینکا گیا تھا۔ اور گاندھی جی کی بانس کی چھڑی کو سر احمد نواز خان ڈیرہ اسمٰعیل میں بڑے فخر سے لئے پھرتے ہیں۔ اور لوگوں کو اس کی زیارت کرا رہے ہیں۔

(پرتاپ ۱۱ نومبر) تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو

اکمل عفا اللہ عنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ سامانہ (ریاست پٹیالہ) کا سالانہ جلسہ

حسب سابق امسال بھی اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ سامانہ کو توفیق دی کہ اپنے ہاں سالانہ جلسہ کا انتظام کرے۔ چنانچہ ۷ تا ۹ اکتوبر عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ رنگین جھنڈیوں خوبصورت دروازوں۔ عمدہ سائبانوں۔ دریوں کرسیوں اور دلآویز تبلیغی قطعات سے آراستہ کی گئی۔

مرکز سے مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی۔ مولوی محمد سلیم صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب تشریف لائے۔ اہل سامانہ کافی تعداد میں شریک جلسہ ہوتے رہے مزید برآں ہر روز بعد نماز فجر درس قرآن میں کافی حاضری ہوتی رہی۔ اوقات جلسہ کے علاوہ مختلف الخیال مسلم و غیر مسلم قیام گاہ پر تشریف لاکر مبلغین کرام سے استفادہ کرتے رہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھا اثر لے کر گئے۔

مومنوں کو ابتلا

پہلے دن کا جلسہ خطبہ جمعہ پر مشتمل تھا۔ جو مولانا راجیکی صاحب نے بیان فرمایا۔ آپ نے باوجود علالت طبع کامل دو گھنٹے تربیتی لیکچر دیا اور بتایا کہ ہر زمانہ اور ہر ملک میں مومنوں کو انواع و اقسام کے ابتلاؤں کا تختۂ مشق بننا پڑا ہے۔ اور ہر سچی جماعت میں منافقین بھی پائے گئے ہیں۔ لیکن پختہ ایمان اور سمجھ دار لوگ کامل بصیرت کے ساتھ اس یقین پر قائم رہتے ہیں۔ کہ ابتلاؤں کا زمانہ یقیناً عارضی ہوتا ہے۔ لہٰذا جلد یا بدیر ضرور ختم ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی شبانہ روز دعاؤں کے ساتھ عرش الٰہی کو ہلا دیا اور جب خداتعالیٰ کی رحمت بارش کی طرح نازل ہوئی تمام اندرونی اور بیرونی دشمن یوں ناپید ہوگئے۔ جیسے تیز سیلاب سے خس و خاشاک۔

الغرض آپ کا عالمانہ اور موثر خطبہ احباب جماعت کے لئے بہت ایمان افزا ثابت ہوا۔

صرف اسلام عالمگیر مذہب ہے

دوسرے روز پہلے اجلاس میں زیر صدارت ڈاکٹر غلام محمد صاحب مولوی محمد سلیم صاحب نے بعنوان "عالمگیر مذہب" پر فاضلانہ مگر بہت سادہ پیرایہ میں عام فہم لیکچر دیا۔ آپ نے سورہ فاتحہ کی لطیف تفسیر کے ماتحت اللہ تعالےٰ کا ایسا تصور پیش فرمایا جس سے سماں بندھ گیا۔ اور جب آپ نے بتایا کہ ہندو ازم اور عیسائیت خدا تعالیٰ کا کیسا تصور پیش کرتی ہے۔ تو اسلام کی عالمگیری ایسی واضح ہوگئی۔ جیسے آفتاب نصف النہار۔ مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھی عش عش کر اٹھے۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ مگر کسی نے کوئی سوال نہ کیا۔ البتہ ایک عمر رسیدہ نیچری خیال نے کہا۔ میں مولوی صاحب کی قیامگاہ پر پہنچ کر ان سے مبادلہ خیالات کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ان کو وقت دیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے اچھی طرح تسلی کی گئی۔

ویدوں میں تحریف

دوسرے اجلاس میں زیر صدارت مولوی محمد سلیم صاحب بعنوان "تحریف وید" مہاشہ محمد عمر صاحب نے دلچسپ لیکچر دیا۔ آپ نے اپنے مخصوص انداز میں مختلف حوالہ جات اور اصل کتابیں پیش کرکے ثابت کیا۔ کہ وید نیز دیگر ہندو لٹریچر تحریف کا شکار ہو چکا ہے آپ نے دوران تقریر میں اعلان کیا۔ کہ اگر کسی ہندو صاحب کو کوئی حوالہ دریافت کرنا ہو۔ تو بخوشی اپنی تسلی فرما سکتے ہیں۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ آریہ صاحبان نے چند سوالات کئے۔ جن کے مہاشہ صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے۔

مسئلہ خلافت

تیسرے دن پہلا اجلاس زیر صدارت شیخ ظفر حسن صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس و امیر جماعت احمدیہ سامانہ منعقد ہوا۔ اور مولوی محمد سلیم صاحب نے مسئلہ خلافت پر مبسوط۔ مدلل اور دلنشین تقریر فرمائی۔ آپ نے دوران تقریر میں خلافت مطلقہ کی اہمیت۔ خلافت احمدیہ کی ضرورت و عظمت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی عظمت و عفت پر خاص زور دیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صریح تحریرات شاہد ناطق ہیں۔ کہ آپ کے بعد سلسلہ خلافت کا قیام از بس ضروری ہے۔ اور باوجود نامساعدت حالات خلافت قائم رہے گی۔ نیز یہ بھی واضح کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے حق میں پُر درد دعائیں فرمائی ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے میری دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا ہے۔ علاوہ بریں آپ کی سب اولاد مبشر ذریت طیبہ ہے۔ ایسے حالات میں بعض عاقبت نا اندیش اور فتنہ پرداز اندرونی و بیرونی مخالفین کا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ پر زبان طعن دراز کرنا پرلے درجہ کی بیہودگی ہے۔ آپ کی تقریر بہت مؤثر اور دلچسپ تھی۔ تقریر کے بعد سوالات کا وقت دیا گیا۔ مگر کسی نے کوئی سوال نہ کیا۔

کرشن اوتار

دوسرا اجلاس زیر صدارت مولوی محمد سلیم صاحب منعقد ہوا۔ اور مہاشہ محمد عمر صاحب نے بعنوان "کرشن اوتار" تقریر کی۔ آپ نے ہندوؤں کی کتابوں سے وہ علامات اور اوقات بیان کئے جو کرشن اوتار کی آمد کے لئے بطور پیشگوئی مقرر ہیں۔ آپ نے ایک ایک علامت کی تشریح کی اور پھر اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر چسپاں کرکے دکھایا۔ نیز بتایا کہ یہی وقت ہے۔ جس میں کرشن اوتار کا ظہور بروئے کتب سابقہ ضروری ہے۔ آپ کا لیکچر بہت مقبول ہوا۔ تقریر کے بعد سوالات کا وقت دیا گیا۔ ایک ہندو صاحب نے کہا۔ کرشن گئو پال تھا۔ مگر مرزا صاحب گائے کی قربانی جائز قرار دیتے ہیں۔ مہاشہ صاحب نے جواب دیا کہ گئو کے معنے صرف گائے بیل ہی نہیں۔ بلکہ اس کے متعدد معنے ہیں۔ مثلاً گائے۔ نمک۔ اور بے ضرر لوگ۔ زمین وغیرہ۔ آپ لوگ صرف ایک ہی معنے لیتے ہیں۔ اس کی کوئی وجہ ہونی چاہیئے۔ پھر آپ نے بتایا۔ کہ گئو پال سے مراد مرنج و مرنجان لوگوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ اور اس معنے کے رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا۔

گئو پال کا مطلب

صاحب صدر نے تقریر اور سوال و جواب پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کرشن اوتار کے متعلق تمام معقول علامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے ہم اپنے ہندو بھائیوں سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ ہماری تشریحات کو بغور سنیں اور قبول کریں۔ ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ کرشن اول کے تمام کمالات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام متصف ہیں۔ البتہ اگر آپ کہیں کہ حضرت مرزا صاحب نے نہ مکھن چرایا نہ گوپیوں کے کپڑے۔ تو پھر ہم ضرور خاموش ہو جائینگے ٹھیک اسی طرح گائے کو اتنا مقدس اور پوتر سمجھنا کہ اس کی خاطر انسانی جان لینے سے دریغ نہ کرنا حد درجہ غیر معقول ہے۔ کرشن اول نے وقتی طور پر کسی مصلحت کے پیش نظر ایسا فرمایا ہو۔ تو ممکن ہے۔ چنانچہ آج کل حکومت ہند بھی شکار کا لائسنس دیتے وقت بعض جانوروں کی کشائی کی تاکید کر دیتی ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وہ جانور مقدس ہیں۔ اور لائق عبادت۔

ازاں بعد گیانی عباد اللہ صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بہت دلآویز پیرایہ میں اس بات پر زور دیا کہ جس گئو کی رکھشا کے لئے ہندو زور دیتے ہیں۔ اس کے متعلق بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مسلک نہایت واضح ہے چنانچہ آپ نے پیغام صلح میں صاف لکھا ہے۔ کہ اے ہندوؤ۔ اگر تم اس لئے مسلمانوں سے متنفر ہو کہ وہ گائے کھاتے ہیں۔ تو آؤ ہمارے ساتھ یہ معاہدہ کرلو کہ تم ہمارے آقا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھو گے اور آپ کو خدا کا پیارا یقین کرو گے اور ہم سب مسلمان گائے کا گوشت کھانا یکسر ترک کر دیتے ہیں۔

مگر ہندوؤں نے اس سمجھوتہ سے گریز کیا۔ لہٰذا یہی لوگ موجودہ کش مکش کے ذمہ دار ہیں۔ آپ نے کہا۔ لحم البقر کیا؟ ہم تو گیہوں تک چھوڑنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ طالبان گائے ہمارے آقا و مولا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک برگزیدہ انسان سمجھ لیں۔ کیا ہندو اس کے لئے تیار ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیدگاہ کے سلسلہ میں مقدمہ زیر دفعہ ۱۴۷ کی سماعت

بٹالہ ۱۰ نومبر۔ آج مقدمہ مندرجہ صدر عنوان کی سماعت ہوئی۔ ہماری طرف سے حسب سابق جناب مرزا عبدالحق صاحب۔ جناب شیخ ارشد علی صاحب اور جناب مولوی فضل دین صاحب پیش ہوئے۔ اور حسب ذیل شہادات ہوئیں۔

بیان شیخ محمد عبداللہ سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور

میں مندرجہ ذیل چٹھیوں کی نقول پیش کرتا ہوں۔ جو ایگزبٹ P. W. 3، P. W. 3/B، P. W. 3/C اور P. W. 3/D ہیں۔ باقی مطلوبہ کاغذات کا تصفیہ ڈنٹس ہیں۔ اس لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان کے متعلق Previlige claim کیا ہے۔ اس کی چٹھی پیش کرتا ہوں۔

(ہمارے وکلاء نے اس پر اعتراض نوٹ کرا دیا۔ اور کہا کہ چونکہ اس سے کیس کے فیصلہ میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ اس لئے ضرور پیش ہونے چاہئیں تھے۔)

بیان لالہ کرم چند صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس

میں اپریل ۱۹۳۵ء سے ستمبر ۱۹۳۸ء تک پولیس چوکی قادیان کا انچارج رہا ہوں۔ اس دوران میں دو عیدیں میرے سامنے ہوئی ہیں۔ اور میں ان کے موقعہ پر آن ڈیوٹی موجود رہتا رہا ہوں۔ ایک عید دسمبر ۱۹۳۷ء میں اور دوسری فروری ۱۹۳۶ء میں تھی۔ عیدگاہ میں نے دیکھی ہوئی ہے۔ اس میں محراب ہے۔ احمدیوں نے یہ دونو عیدیں اسی عیدگاہ میں محراب کے پاس پڑھی تھیں۔ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ عیدگاہ کے پاس ایک منہدم شدہ دہرم سالہ ہے۔ پولیس عیدوں کے موقعہ پر ایک بوہڑ کے درخت کے نیچے بیٹھتی ہے۔ جو دہرم سالہ میں ہے۔ تکیہ والا بوہڑ بھی میں نے دیکھا ہے۔ اس بوہڑ کے جانب غرب ایک چھپڑ ہے۔ غیر احمدی نماز عید دہرم سالہ کے جنوب کی طرف پڑھتے ہیں۔ کچھ تو تکیہ والا بوہڑ کے نیچے ہوتے ہیں۔ اور کچھ شمال مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔ یہ چھپڑ سے شرقی طرف پڑھتے ہیں۔ چھپڑ کے غربی طرف احمدی پڑھتے ہیں۔ محراب کے جنوبی طرف احمدی عورتوں کے لئے قناتیں لگی ہوتی ہیں۔ عید پڑھنے والے غیر احمدیوں کی تعداد تین چار سو ہوتی ہے۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ غیر احمدیوں کا امام کہاں کھڑا ہوتا ہے۔ لیکن وہ چھپڑ کے شرقی طرف ہی ہوتا ہے ان کا نہ امام اور نہ مقتدی چھپڑ کے غربی طرف بالکل نماز نہیں پڑھتے۔ میں قادیان تھانہ کا روزنامچہ لایا ہوں۔ اصل رپورٹیں جو طلب کی گئی تھیں۔ وہ سپرنٹنڈنٹ صاحب کے دفتر میں ہیں۔ (چونکہ روزنامچہ پیش کرنے کے لئے افسران بالا کی اجازت حاصل نہ کی گئی تھی۔ اس لئے وہ پیش نہ ہو سکا۔ اور اجازت کے بعد پھر کسی دفعہ گواہ اسے پیش کر دے گا۔)

عہدہ داران مقامی سے چند سوالات

۱۔ کیا آپ کی جماعت نے بجٹ ۳۹-۱۹۳۸ء کے بہرحال پورا کرنے کی ذمہ داری لی ہوئی ہے۔ ۲۔ کس قدر احباب نے اپنے چندہ کی شرح میں تین سال کے لئے اضافہ کیا ہے؟ اور باقی ماندہ دوستوں سے اضافہ کرانے کی کیا سعی کی جا رہی ہے؟ ۳۔ کیا موصیوں نے اپنا حصہ جائداد اپنی زندگی میں ادا کرنا شروع کر دیا ہوا ہے؟ ۴۔ کیا شادی و شکرانہ فنڈ کی فراہمی اور ترسیل کے لئے مناسب بندوبست کر لیا گیا ہے؟ اگر ان سوالات میں سے کسی کا جواب نفی میں ہو۔ تو آئندہ براہ مہربانی اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جاوے۔

ناظر بیت المال

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

جے پور میں تبلیغ

مولوی غلام احمد صاحب جے پور سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ سانبھر میں دو لیکچر ہوئے ایک احسانات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور دوسرا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان پیشگوئیوں پر جو زمانہ حال میں پوری ہوئیں۔ حاضری امید سے بڑھ کر تھی چند دن قبل مولوی عزیز بخش صاحب اور مولوی محمد علی صاحب کا لیکچر ہوا تھا ان کے لیکچروں میں جو حاضری تھی اس سے چار پانچ گنا ہمارے لیکچروں میں رہی۔ ہندو مسلم دونوں گروہوں کی حاضری تھی دوسرے دن مسلمانوں کی حاضری بڑھ گئی دوسرے دن ایک ہندو نے بھی ۱۰ منٹ تقریر کی۔

کراچی میں تبلیغ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ کراچی سے تحریر کرتے ہیں۔ کہ دو شخص ملنے کے لئے دار التبلیغ میں آئے۔ ان میں سے ایک کسی اخبار کا اڈیٹر تھا جو سندھی میں نکلتا ہے۔ کہنے لگا آپ کرشن۔ رامچند زرتشت وغیرہ کو تو نبی مانتے ہیں۔ مگر گرو گوبند سنگھ۔ اور نانک کو کیوں نبی نہیں مانتے۔ اس کو بتایا گیا کہ موخر الذکر اشخاص نے نہ تو دعویٰ کیا اور نہ کوئی قوم ان کو نبی مانتی ہے۔ مگر اول الذکر کو تو ان کی قومیں رشی اور اوتار مانتی ہیں۔ اور وہ لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں ہیں پھر کہنے لگا مجھے یہ باتیں لکھ کر دیں۔ میں اسے شائع کر دوں گا چنانچہ اسے لکھ کر دیدیا گیا۔ ایک پبلک جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس میں اعجاز القرآن پر تقریر کی گئی۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع بھی دیا گیا۔ ایک صاحب نے سوال کیا۔ کہ اسمہ احمد کی پیشگوئی کو حضرت مرزا صاحب پر کیوں چسپان کیا جاتا ہے۔ اس کی احمدیوں کے پاس کیا دلیل ہے۔ اس پر تمام وہ دلائل جو ہماری طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔ بیان کئے خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔ اس کے علاوہ تربیتی لیکچر اور دار التبلیغ میں پبلک جلسے میں لیکچر ہوئے۔ روزانہ صبح کو نماز کے بعد قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ جس میں ۲۰ دوست شامل ہوتے ہیں۔

جموں میں تبلیغ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ حلقہ پونچھ چارکوٹ سے تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک غریب احمدی کا جس کو رشتہ نہیں ملتا تھا اور جس کی بیوی فوت ہو چکی تھی۔ ایک مطلقہ سے جس نے یہ شکایت کی تھی۔ کہ اس کے لواحقین نہ تو اس کو خرچ خوراک دیتے ہیں نہ نکاح کرتے ہیں نکاح کرا دیا گیا اور دونوں خوش خوش رخصت ہوئے۔ اس طرح تبلیغ کا موقعہ بھی مل گیا چند غیر احمدی اپنا تنازعہ لے کر آئے ان کو تبلیغ کی گئی اور ان کے تنازعہ کا فیصلہ کیا گیا وہ خوش ہو کر گئے اور کہا کہ ہم احمدی ہو جائیں گے۔

مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے

جاولوں کی مشینیں، زراعتی آلات وغیرہ منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے

ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول میں ایک .J.A.V استانی کی فوراً ضرورت ہے۔ .J.A.V یا .F.A کو ترجیح دی جائے گی۔ حاجتمند بہنیں جلد اپنی درخواستیں ہیڈ ماسٹر کے نام بھجوا دیں اور کم از کم تنخواہ جو وہ منظور کر سکتی ہوں۔ وہ بھی اپنی عرضی میں لکھ دیں۔ المعلن ہیڈ ماسٹر

اکسیر فتق

پانی اترا ہوا ہو لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (تے)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں کوئی ہے ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپکو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اور اس پر خوبی یہ ہے۔ کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں۔ اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے عہ/ نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

بعدالت جناب خان صاحب صلاح الدین صاحب حنیف سب جج بہادر درجہ سوئم چنیوٹ

ہندو خاندان مشترکہ سنجر چند گوردتہ رام بذریعہ گوردتہ رام صاحب دتہ رام پسران سنجر چند اقوام گدڑ سکنہ ٹاہلی بگھا تحصیل چنیوٹ حصہ دار دکان بنام محمد دکارکنان ہندو خاندان

۸۰۰/۱۰ بروئے بہی

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ بنام محمد ولد راجہ جبہ سکنہ چک ۱۸۸ جھنگ برانچ تحصیل چنیوٹ

مقدمہ بالا میں مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کر رہا ہے۔ اور اس کے نام اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر محمد مدعا علیہ اصالتاً یا وکالتاً ۱۲/۱۱/۳۸ کو بوقت ۱۰ بجے صبح حاضر عدالت نہ ہوگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بدستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔ مورخہ ۵/۱۱/۳۸ (دستخط حاکم) (مہر عدالت)

ایک با موقعہ اور پختہ مکان برائے فروخت یا رہن

بعض شدید ضروریات کی وجہ سے یہ عاجز اپنا مکان موسومہ "نیاز منزل" واقعہ محلہ دارالرحمت فروخت کرنا چاہتا ہے۔ یا اگر کوئی صاحب چاہیں۔ تو رہن با قبضہ لے سکتے ہیں۔ قیمت جو کہ ضروریات کی وجہ سے نسبتاً کفایتی ہوگی۔ بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتی ہے۔ مکان پہلے دیکھ لیں۔

خاکسار نیاز محمد انسپکٹر پولیس۔ میرپور خاص۔ سندھ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی حافظ ہے۔ جائز اور حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے عہ ۱۵

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عہ)

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ۔ خطائی عنبر اشہب کستوری نیپالی کشتہ عقیق کشتہ مرجان کشتہ یشب زعفران وغیرہ۔ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

تریاق معدہ و امعاء یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہوتی ہے۔ درد شکم اپھارہ بدہضمی گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار متلی قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت ۲- اونس کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصول۔

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نورالدین اعظم اینڈ سنز دواخانہ معلن الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور۔ ۱۰ نومبر آج صبح نو بجے گورنر پنجاب نے نئے اسمبلی چیمبر کا افتتاح کیا۔ کانگرس نے اس تقریب کا بائیکاٹ کیا گورنر کی خدمت میں افتتاح کے لئے درخواست کرتے ہوئے سر شہاب الدین نے اسمبلی کی آئینی ترقی کے مختلف مدارج بیان کئے اور بتایا کہ ۱۸۹۷ء میں یہ صرف ۹ ممبروں کی ایک کونسل تھی۔ جس کی صدارت گورنر خود کرتا تھا۔ اس کے بعد گورنر نے تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ پنجاب اپنے پارلیمنٹری ریکارڈ پر بجا فخر کر سکتا ہے۔ نیز کہا۔ کہ عوام کا جذبہ توقیر اب پارلیمنٹوں کے لئے بھی ویسا ہی بڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ بادشاہوں کے لئے۔ اس کے بعد آپ نے دروازے کا تار کھول کر افتتاح کیا۔ اور اس موقعہ پر ۱۷ توپوں کی سلامی ہوئی۔

لاہور۔ ۱۰ نومبر۔ آج پنجاب اسمبلی کا سیشن شروع ہوا۔ ایک کانگرسی ممبر نے ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی ہوشیارپور کے سیکرٹری بلونت سنگھ ڈکیبا کو دس گاؤں میں نظر بند کر دیئے جانے کے لئے تحریک التوا پیش کی۔ اس پر کانگرسیوں نے ایسا ہنگامہ بپا کر دیا جس کی نظیر پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ انہوں نے سپیکر کے رولنگ کو چیلنج کیا۔ اور کہا۔ کہ ہم کوئی کام نہ ہونے دیں گے۔ ڈاکٹر گوپی چند لیڈر حزب مخالف نے کہا۔ کہ اگر مجھے حکم دیا گیا۔ تو بھی میں ہاؤس سے باہر نہ جاؤں گا۔ وزیر اعظم نے تحریک کی۔ کہ دیوان چمن لال نے سپیکر کے متعلق جو طرز عمل اختیار کیا ہے۔ اس کے پیش نظر اسے ممبری سے معطل کر دیا جائے۔ مگر سپیکر نے کہا کہ مجھے اس کا اختیار نہیں۔

نئی دہلی۔ ۱۰ نومبر۔ آج مرکزی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ سوالات کے جواب میں حکومت کی طرف سے کہا گیا کہ فقیر ایپی اور دیگر قبائلی لیڈر صلح پر ہرگز آمادہ نہیں ہیں۔ برطانی ہند کے ۷۵ مجرم قبائلی علاقے میں ہیں۔ فوجی اقدامات پر یکم اپریل سے اب تک ۲۰ لاکھ روپیہ زائد

خرچ ہو چکا ہے۔ یروشلم میں ۵۰ یا ۶۰ ہندوستانی رہتے ہیں۔ جن میں سے دو

کے گذشتہ شملہ سیشن کے بعد وزیر اعظم کا سفر خرچ بل ۱۷۶۶/- وزیر ترقیات

صاحبزادگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اور

حضرت مولوی شیر علی صاحب و جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد

کے اعزاز میں

جامعہ احمدیہ مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے دعوت چائے

قادیان ۱۱ نومبر آج جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اساتذہ اور طلبا کی طرف سے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے اعزاز میں مغرب کے وقت دعوت چائے دی گئی۔ جس میں بہت سے اصحاب مدعو تھے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی شمولیت فرمائی تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد چونکہ مغرب کی نماز کا وقت ہو گیا۔ اس لئے حضور کے ارشاد کے ماتحت جلسہ کی کارروائی نماز کے لئے بند کر دی گئی۔ بعد نماز مغرب پھر مدرسہ احمدیہ کے صحن میں اجتماع ہوا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی رونق افروز ہوئے اس موقعہ پر محمد یوسف صاحب نے جامعہ احمدیہ کی طرف سے وقیع الزمان صاحب نے مدرسہ احمدیہ کی طرف سے اور محمد سلیمان صاحب عرفانی نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے ایڈریس پیش کئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے علی الترتیب ایڈریسز کے جواب میں اساتذہ و طلباء کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ جس میں مبلغین سلسلہ کے متعلق جماعت پر جو فرائض عائد ہیں۔ ان کی طرف احباب کو توجہ دلائی اور بالآخر اپنے بچوں کو نہایت اہم نصائح فرمائیں۔ یہ تقریر انشاء اللہ جلد شائع کی جائے گی۔ ۸½ بجے جلسہ دعا پر برخواست ہوا۔

شورش میں مارے گئے۔ اور ایک زخمی ہوا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا۔ کہ یہ افواہ بالکل غلط ہے کہ کوئی غیر ملکی حکومت فقیر ایپی کی امداد کر رہی ہے۔

لاہور۔ ۱۰ نومبر۔ پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا گیا۔ کہ اسمبلی

کا -/۔/۹۰،۳ فنانس منسٹر کا ۱۳۵۸/ اور وزیر تعلیم کا -/۴/۱۳۹۴ کا بنا ہے

لنڈن ۱۰ نومبر۔ پیرس میں جرمن سفارت کے سیکرٹری پر ایک یہودی نے جو حملہ کیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں مجروح آج انتقال کر گیا۔ اس خبر سے جرمنی اور آسٹریا

میں یہودیوں کے خلاف ہنگامہ خیز مظاہرے کئے گئے۔ ان کی دکانیں تباہ کر کے سامان لوٹ لیا گیا۔ صرف برلن اور ویانا میں ۵ ہزار یہودی گرفتار کر لئے گئے۔ یہود کو پناہ لینی مشکل ہو گئی۔ اور نازیوں کے مظالم سے بچنے کے لئے ۲۲ یہودیوں نے خودکشی کر کے جان دیدی۔ تمام یہودیوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اپنے اسلحہ پولیس کے حوالہ کر دیں۔

لنڈن ۹ نومبر۔ دارالعوام میں مسئلہ فلسطین کے متعلق تقریر کرتے ہوئے وزیر نوآبادیات نے کہا۔ کہ حالات کے خراب ہونے کی وجہ سے گذشتہ سال مالیہ میں شدید کمی واقع ہو گئی۔ اور لوگوں کی حفاظت کے سلسلہ میں حکومت کو بے پناہ مصارف برداشت کرنے پڑے۔ حکومت فلسطین ان مشکلات کا سامنا نہیں کر سکتی اس لئے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ضمنی مطالبہ زر پیش کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ ڈیلی ٹیلیگراف کی اطلاعات کے مطابق عراق۔ شام اور لبنان میں حکومت جرمنی کی سرگرمیاں زوروں پر ہیں عراق اور شام کو جرمنی سے ملانے کے لئے ایک سڑک کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جنوبی عراق میں جرمنی کو تیل کے سلسلہ میں مراعات دینے کا سوال بھی حکومت عراق کے زیر غور ہے۔

لنڈن ۱۰ نومبر۔ وزیر نوآبادیات نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ فلسطین کے متعلق گول میز کانفرنس کے لئے مصر۔ عراق۔ یمن اور مشرق اردن کی حکومتوں سے نامہ و پیام ہو رہا ہے شام اور لبنان چونکہ فرانس کے کنٹرول میں ہیں۔ اس لئے ان کے نمائندوں کو بلانے کی کوئی تجویز نہیں۔ مفتی اعظم کے گذشتہ ریکارڈ کے پیش نظر اسے عربوں کا نمائندہ نہیں بنایا جا سکتا

لنڈن ۱۰ نومبر۔ فلسطین کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی گول میز کانفرنس میں کوئی عرب مفتی اعظم کی اجازت کے بغیر شریک نہیں ہو گا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر ... غلام نبی